New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE
تیری خاطر
از قلم علینہ فرید
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(جاری ناول)

تیری خاطر

از قلم علینہ فرید

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

' خان' اس خاموش فضا میں شانزل کی گرجدار آواز گونجی

جی باس! اس کے خاص ملازم نے کہا

چابک لے آو! وہی آواز دوبارہ گونجی

اوکے باس۔ یہ کہہ کر اس کا خاص ملازم باہر گیا اور تھوڑی دیر بعد ہاتھ میں مطلوبہ چیز لیکر حاضر ہوا

یہ لیں باس۔ اس نے چابک اس کے ہاتھ میں تھمائی

اسے جگاو فوراً۔ اس نے سامنے بندھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کر کے حکم دیا

اس نے بھی اپنے باس کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سامنے بندھے ہوئے شخص پر ٹھنڈے پانی کی بالٹی گرادی جس کی وجہ سے وہ بندھا ہوا شخص ہڑبڑا کر ہوش میں آیا

بول اب!!! کہاں ہیں وہ لڑکیاں؟؟ کیا کیا ہے تو نے ان کے ساتھ؟ شانزل تیر کی تیزی کے ساتھ اس تک پہنچا اور پھر اس کے بال مٹھی میں جکڑے اور اس پر غرانے لگا

کو۔۔۔کون سی لڑکیاں؟ بالوں پر مضبوط ہوتی گرفت کے باوجود وہ انجان بن رہا تھا

ابھی یاد دلاتا ہوں۔اس نے کہہ کر ہاتھ ہوا میں بلند کیا اور ایک زوردار آواز کے ساتھ چابک اس کے دائیں ہاتھ پر پوری قوت سے دے ماری

آآآآہ۔۔۔سامنے بندھا شخص درد سے چیخ اٹھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تت۔۔۔تم انسان نہیں ہو۔۔۔تت۔۔۔تم درندے ہو۔درد سے دہرے ہوتے وجود کے ساتھ ساتھ وہ اسے لقب دینے سے باز نہیں آرہا تھا

ہاں ہوں میں درندہ۔لیکن تم نے بھی میری درندگی دیکھی کہاں ہے؟ یہ کہہ کر اس نے دوبارہ سے چابک پہلی والی جگہ پر پہلے سے زیادہ قوت سے دے ماری

بتاوہ لڑکیاں کہاں ہیں؟ جنھیں تم نے اپنی ہوس کا نشانہ بنایا تھا۔ کہاں ہیں وہ بتا جلدی!!! وہ پوچھنے کے ساتھ ساتھ چابک سے مار بھی رہا تھا

آآآآآہ!!! مجھ۔۔۔۔مجھے نہ۔۔۔ نہیں پتہ کہ وہ کہاں چلی گئیں؟ آآآآآہ!!! مج۔۔ مجھے نہیں پتہ۔۔ مجھے۔۔۔ مع۔۔۔ معاف کردو۔ سامنے بندھا شخص اب اس سے التجاء کرنے لگا لیکن شاید شانزل اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تونے (گالی) کب کسی لڑکی کی آہ وزاری خاطر میں لائی ہے جو میں تم پر رحم کروں؟ ہاں (گالی) بول!!! شانزل نے اس کا جبڑا سختی سے دبوچا اور پھر دوسرے ہاتھ سے چابک پھینک کر اس پر مکوں کی بارش کرنے لگا

وہ بھی مزید مار کھانے کے سکت نہیں رکھتا تھا اس لیئے پھر سے بے ہوش ہو گیا جبکہ شانزل نے اس کا جبڑا جھٹکنے والے انداز میں چھوڑا اور وہاں سے چلا گیا

وہ وہاں سے دوسرے کمرے میں آیا اور پھر الماری کی طرف بڑھا اور وہاں سے مطلوبہ مشروب نکال لی اور غٹا غٹ پینے لگا اور جلد ہی وہ ختم کر کے دوسری بھی منہ سے لگا لی اور وہ بھی غٹا غٹ پینے لگا اور وہ بوتل زور سے دیوار پر دے ماری اور بوتل چھناک کی آواز سے ٹوٹ کر ارد گرد بکھر گئی بلکل اس کی ذات کی طرح۔

وہ مدہوشی کے عالم میں بھی ہوش میں رہتا تھا۔اس نے قدم اس بکھرے ہوئے کانچ کی طرف بڑھائے اور پھر وہی بیٹھ گیا اور ٹوٹے ہوئے کانچ کو دیکھنے لگا

اسے دیکھتے دیکھتے اس نے وہ کانچ مٹھیوں میں پکڑے اور زور سے مٹھیوں کو بند کر دیا اور چیخنے لگا

کیوں؟ کیوں؟ کیوں ہوا ایسا؟ اس نے مٹھیوں کو اور بھی زور سے بند کیا اور مسلسل ایک

ہی بات دہرائے جا رہا تھا

وہ اس وقت کس اذیت سے گزر رہا تھا کوئی بھی اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا تھا۔ وہی کرب، وہی اذیت اسے دوبارہ تحفے میں ملی جو آج سے چودہ سال پہلے ملی تھی لیکن فرق اتنا تھا کہ پہلے اسے سنبھالنے والے تھے لیکن اب وہ اکیلا خود کو سنبھال لیتا تھا۔

کبھی کبھی انسان خود کو جتنا سنبھالتا ہے؛ صرف ایک ٹھوکر لگنے کی وجہ سے وہ کانچ کے کرچیوں کی طرح بکھر جاتا ہے اور پھر یہ کرچیاں اس کا روح تک زخمی کر دیتی ہیں۔ اگر ایسے انسان کی زندگی میں کوئی آ کر اسے سنبھال لے تو ٹھیک ہے ورنہ یہ زخم وقت کے ساتھ ساتھ ناسور بن جاتے ہیں۔

یہ حال اس وقت شانزل کا بھی تھا لیکن اسے خود کو سنبھالنا آتا تھا اس لیئے ڈھیر سارا چیخنے اور رونے کے بعد وہ اٹھا اور اس کمرے میں بنے واشروم کی طرف چل دیا اور

وہاں سینک میں اپنے ہاتھ دھونے لگا

اسے اپنے زخموں کی پرواہ نہیں تھی؛وہ تو خود بکھر گیا تھا۔اسے یہ تکلیف کچھ معلوم نہیں ہو رہی تھی۔وہاں کھڑے اسے ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ شراب نے اس پر اپنا اثر دیکھانا شروع کر دیا تھا اور وہ وہی واشروم میں بے ہوش ہو گیا۔

****

افرہ نے آج سوچ ہی لیا تھا کہ وہ سمیر کو منا کر ہی دم لے گی اس لیئے وہ صبح کالج سے چھٹی لیکر شاپنگ کرنے کا سوچ رہی تھی کیونکہ اس دن کے بعد آج تک سمیر نے اس سے بات نہیں کی تھی اور اس بات کو ہوئے ایک ہفتہ ہونے کو آیا تھا لیکن دونوں کے بیچ بات چیت بند تھی۔

ابھی وہ اپنا سامان سمیٹ کرر کھ رہی تھی کہ اسے یاد آیا کہ اس کا تھرڈ پریڈ میں اس 'کھڑوس' پروفیسر کا ٹیسٹ ہے۔

افف یار میں کیسے بھول گئی؟ افففف ایک تو سمیر کے چکر میں ہر چیز بھول جاتی ہوں۔ افرہ نے سر پر ہاتھ مارا اور پھر جلدی سے یونیفارم پہنا اور جلدی جلدی ناشتہ کر کے کالج کے لیئے روانہ ہو گئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ شٹ یہ تو پہنچ چکے ہیں۔ افف ایک تو آج کچھ بھی سہی نہیں ہو رہا۔ اب کیا کروں؟ یا اللہ آج بچا لیں پلیز زز۔ اس نے جب کلاس کے دروازے میں کھڑے ہو کر دیکھا تو ان کا پروفیسر پہلے ہی موجود تھا اس لیئے اب وہ اس کے عتاب سے بچنے کی دعائیں مانگ رہی تھی

مے آئی کم ان سر؟ اس نے ڈرتے ڈرتے کلاس میں آنے کی اجازت مانگی

یس کم ان۔ٹیک یور سیٹ۔پروفیسر نے اسے بلا روک ٹوک کے اندر آنے کی اجازت دی

وہ خوش ہوتی اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی اور پھر پین پیپر اٹھا کر اپنا ٹیسٹ کرنے لگی

اسے تھوڑا عجیب تو لگا کہ اس کے پروفیسر نے اسے بنا ڈانٹے کلاس میں بٹھا دیا لیکن پھر 'مجھے کیا؟' کہہ کر اپنا سر جھٹکا

وہ ٹیسٹ دیکر باہر آئی اور پھر اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گئی جو کہ پارکنگ لاٹ میں کھڑی تھی۔وہ تیز تیز قدم اٹھاتی اس تک ابھی پہنچی ہی تھی کہ اپنے نام کی پکار پر رک گئی

مس افرہ؟ کسی نے پیچھے سے آواز دی

جی۔وہ مڑی اور دیکھا تو اس کا پروفیسر تھا

یہ آپ شاید بھول گئی تھی ٹیبل پر۔اس نے اس کی کارکیز اس کے حوالے کی

اوہ۔ارے میں بھی نہ۔جلدی جلدی میں بھول گئی۔تھینکیو سر۔اس نے خوش ہوتے ہوئے اپنے پروفیسر کا شکریہ ادا کیا

ویلکم۔یہ کہہ کر پروفیسر رکا نہیں بلکہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا

عجیب۔وہ بھی اسے نئے لقب سے نوازتی وہاں سے چلی گئی

****

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

یہ ایک مال کا منظر ہے جہاں مختلف طرح کی ضرورت کی چیزیں مجود ہیں۔ایسے میں وہ بھی گفٹ شاپ کی طرف بڑھی۔اس نے وہاں مختلف چیزیں دیکھی لیکن اسے کسی ایک کو پسند کرنے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔

افرہ نے ٹیڈی بئیر بھی رکھا؛ساتھ میں قیمتی پرفیوم بھی اٹھالیا۔اس کے ساتھ ساتھ ٹائی

اور ایک عدد شرٹ بھی پیک کروادی۔ لیکن اصل مسئلہ بلیک شرٹ کے ساتھ میچنگ ریسٹ واچ لینے کا تھا۔اس لیئے وہ کبھی ٹیڈی بئیر اور پرفیوم چوز کرتی تو کبھی شرٹ اور ٹائی کی طرف آجاتی۔

افففف یار!!!میں ان میں کیا چوز کروں اب؟اس نے خود سے الجھتے ہوئے کہا

کسی سے کہہ دیتی ہوں کہ وہ ہیلپ کردیں لیکن کس سے؟افرہ خود سے سوال کرنے لگی

اممم۔ان سے کہہ دیتی یوں۔وہ ایک کی لڑکی کی جانب بڑھی

آہمم۔ایکسکیوزمی۔افرہ نے اس لڑکی کو پکارا جس کی پیٹھ اس کی طرف تھی

جی؟وہ لڑکی اس کی طرف مڑی

اگر آپ برا نہ مانیں تو کیا آپ میری تھوڑی سی مدد کرینگی؟افرہ نے مسکین شکل بنا کر کہا

کیسی مدد؟اس لڑکی نے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ مجھے کچھ چیزوں کی سلیکشن میں مدد کر دیں۔مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ کون سا والا بیسٹ ہوگا؟افرہ نے مدد طلب نظروں سے دیکھ کر اسے آگاہ کیا

اوکے۔کہاں ہے؟وہ لڑکی اس کے ساتھ جانے کے لیئے راضی ہوئی

بس یہ سامنے والا شاپ ہے وہاں۔افرہ نے ہاتھ کے اشارے سے اسے شاپ کا بتایا

اوکے تو پھر چلیں۔سامنے والی لڑکی بھی شاید جلد ہی گھل مل جانے والوں میں سے تھی اس لیئے اس کے ساتھ چلنے لگی

ویسے آپ کا نام کیا ہے پیاری لڑکی ؟اس لڑکی نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھا

افرہ شیخ اور آپ کا ؟افرہ نے جواباً پوچھا

قرات العین شاہ عرف عینی۔آپ مجھے عینی بھی بلا سکتی ہو پیاری لڑکی۔اس نے افرہ کے گال پیار سے تھپتھپایا

آپ بھی بہت اچھی ہیں۔افرہ نے بھی اس کی تعریف کی

شکریہ۔عینی نے مدھم مسکراہٹ کے ساتھ اپنی تعریف وصول کی

آپ کرتی کیا ہیں افرہ؟اس نے افرہ سے پوچھا

میں میڈیکل کی سٹوڈنٹ ہوں اور کیا آپ بھی سٹوڈنٹ ہیں؟ افرہ نے اپنا اندازہ لگایا

ارے نہیں میں تو بزنس کرتی ہوں اپنے کزن کے ساتھ ملکر۔افرہ نے مزے سے اسے بتایا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا؟ لیکن آپ لگتی تو نہیں ہیں کہ جوب بھی کرتی ہو نگی۔افرہ نے حیرت سے پھیلتی آنکھوں سمیت کہا

کبھی کبھی جو نظر نہیں آتا؛وہ ہوتا ہے اور جو نظر آتا ہے ضروری نہیں کہ ویسا ہو بھی۔سمجھی پیاری لڑکی؟ اب کی بار عینی نے اس کی ناک آہستہ سے دبائی

چلو اب بتاو کیا چوز کرنا ہے؟ عینی نے سامنے پڑی چیزوں کو دیکھ کر پوچھا

یہ رہیں۔اب بتائیں کون ساچوز کروں؟افرہ نے سامان اس کے آگے رکھ کر کہا

ہمم۔۔ویسے کس کے لیئے لے رہی ہو یہ سب؟یہ تو جینٹس وئیر ہیں۔عینی نے اس سے پوچھا جس کے گال گلابی ہونا شروع ہو گئے تھے

کیاوہ تمھارا کوئی بوائے فرینڈ ہے؟عینی نے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا

نہیں۔افرہ نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا

توپھر فیانسی؟عینی نے اسی انداز میں پوچھا

نہیں۔افرہ نے بھی اسی انداز میں جواب دیا

تو پھر؟اب کی بار عینی نے آئیبر واچکا کر پوچھا

میرے نلکح ہیں۔افرہ نے اس سے کہا جو بغور اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

واو یار۔ تمھارا نکاح ہو چکا ہے لیکن لگتا نہیں ہے کہ تم نکاح فائیڈ ہو۔عینی نے پیار بھرے انداز سے اسے خود کے قریب کرتے ہوئے کہا

کبھی کبھی جو نظر آتا ہے ویسا ہوتا نہیں۔افرہ نے اسے اس کی بات لوٹائی جس پر عینی کا جاندار قہقہہ بلند ہوا

ہاہاہاہا۔اوکے چلو۔اب ڈیسائیڈ کرتے ہیں۔عینی نے اس کا دیھان دوبارہ سے چیزوں کی طرف کرلیا

ایسا کرو کہ بلیک شرٹ کے ساتھ یہ سلور ڈائل کی گھڑی لو۔میرا کزن بھی ڈارک کلر لور ہے۔اس لیئے بلیک کے ساتھ سلور کو مبوز یادہ بیسٹ ہے۔یہ پیک کروالو۔اور ساتھ مین اس کے لیئے ایک عدد بکے بھی لے جانا۔ناراض ہے نہ؟تومناو بھی پیار سے اسے۔مان جائے گا۔عینی نے بات کے آخر میں اس کے کان میں سر گوشی کے انداز میں کی

اوکے۔افرہ نے سر اثبات میں ہلا کر جواب دیا

ٹن

ٹن

اس کے موبائل پر کالر ٹیون بجی

اچھا اب میں چلتی ہوں۔ میرا کزن میرا ویٹ کر رہا ہے۔ اوکے؟ اس نے کال دیکھ کر اس سے اجازت طلب کی

اوکے آپیا۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔ اس نے افرہ کے گلے لگ کر اس کا شکریہ ادا کیا

ارے کوئی بات نہیں۔ اپنا خیال رکھنا۔ اللہ حافظ۔ عینی نے ہاتھ ہلا کر کہا

آپ بھی اپنا خیال رکھیں۔ اللہ حافظ۔ افرہ نے بھی اسے الواعی کلمات کہے اور دوبارہ سے شاپ کے اندر چلی گئی

اب اس کا رخ گھر سے سمیر کی طرف جانے کا تھا۔ جہاں اسے اپنے محبوب کو آرام سے منانا بھی تھا اور ساتھ میں اپنی 'محبت' کا اظہار بھی کرنا تھا۔

****

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی

ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

اسلام علیکم مام!!! افرہ نے گھر آکر سامنے لاونج میں بیٹھی صلہ بیگم کو سلام کیا اور پھر وہی بیٹھ گئی

وعلیکم سلام بیٹا!!! کہیں گئی تھی کیا؟ انھوں نے سامنے شاپرز کو دیکھ کر پوچھا

ہاں مام وہ میں نے تھوڑی سی شاپنگ کر لی۔ اس نے جھٹ سے جواب دیا

اوکے جاوفریش ہو کر آو۔میں تمھارے لیئے کھانالگاتی ہوں۔انھوں نے کہہ کر اسے
بھی ہاتھ سے پکڑ کر اٹھایا

اوکے مما۔وہ بھی خراماں خراماں چلتی ہوئی کمرے میں پہنچ گئی

اس نے سارے شاپرز آرام سے الماری میں رکھے اور پھر شام کو سمیر کی طرف جانے
کے لیئے کپڑے نکال کر رکھ دیئےاور پھر جلدی سے کپڑے چینج کر کے نیچے کھانا
کھانے چلی گئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نے کہیں جاناتو نہیں شام میں ؟کھانے کے دوران صلہ بیگم نے اس سے پوچھا

کیوں ماما؟خیریت ؟اس نے تشویش سے پوچھا

ہاں خیریت ہے۔شام کو سمیر کے ہاں بزنس پارٹی رکھی گئی ہے۔اس کے نیو برانچ کھلنے کی وجہ سے انھوں نے پارٹی آرگنائز کی ہے۔ تمھارے بابا، میں، اور حماد جارہے ہیں۔ انھوں سے اسے تفصیل سے آگاہ کیا

اور تم بھی چلوگی اور اس دفعہ میں کوئی بہانہ نہیں سنوگی۔ سمجھی؟ اسے کچھ نہ بولتا دیکھ کر صلہ بیگم نے کڑے تیور لیئے اسے کہا جو آرام آرام سے کھانا کھارہی تھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے ماما میں چلونگی۔اب خوش؟ اس کی تو گویا مراد ہی پوری ہوگئی تھی

ہمممم۔اب کھانا آرام سے کھا کر آرام کر لیناتا کہ شام میں جانے کے کیئے فریش فیل کر سکو۔صلہ بیگم نے اس کا گال تھپتپا کر کہا اور وہاں سے چلی گئی

وہ بھی خوش ہوتی جلدی جلدی کھانا کھا کر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی۔ابھی وہ روم

میں آئی تھی کہ اسے محسوس ہوا کہ کچھ ہلکا سا گرا ہے قالین پر۔

وہ جیسے ہی پیچھے مڑی ایک شخص اس کے دروازے کے ساتھ کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔وہ اس کے دیکھنے پر دروازے کی طرف بڑھا اور پھر اسے دیکھتے دیکھتے کنڈی چڑھا دی۔

ک۔۔کون ہو تم؟اور یہ دروازہ کیوں بند کر دیا ہے تم نے؟افرہ نے کچھ ڈرتے اور پھر ہمت کرتے اس سے کہا جو اسے نظر انداز کیئے اب پردوں کی جانب بڑھ رہا تھا

اس نے ایک ہی دفعہ میں سارے پردے کینھچ کر برابر کر دیئے اور پھر قدم قدم چلتا ہوا اس کے برابر آکر کھڑا ہو گیا

اب بولو۔کیا کہنا چاہتی ہو؟جو کہو گی وہ سنو گا۔اس نے افرہ کی آنکھوں میں جھانک کر کہا

تم کون ہو؟اور۔۔۔۔اور یہاں کیوں آئے ہو؟اس نے ہکلاتے ہوئے اس سے پوچھا

سچ کہوں تو تم سے ملنے کا دل کر رہا تھا افرہ۔اب کی بار اس نے اس کے کان کے پاس آکر سرگوشی نما انداز میں کہا

تت۔۔۔تم!!!افرہ نے کی آنکھیں حیرت کی زیادتی کی وجہ سے پھیل گئیں

کیا ہوا سویٹی؟اب کی بار پھر سے سرگوشی نما آواز میں جواب دیا گیا

تم وہی ہو نہ جو راتوں کو مجھ سے ملنے آتا رہتا ہے؟افرہ نے اس کی جانب سے رخ مڑ کر پوچھا

انٹرسٹنگ سویٹی۔کافی ذہین ہو تم تو۔واہ۔اس کا لب ولہجہ اثرانداز ہونے والے لہجوں میں سے ایک تھا

چلے جاو یہاں سے۔اس نے اسے دھکا دینے کی کوشش کرتے ہوئے کہا جو اسے دھکا دینے کے چکر میں خود دو قدم پیچھے ہٹی لیکن وہ جوں کا توں وہی کھڑا رہا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ جیسے ہی پیچھے ہوئی وہ دو قدموں کا فاصلہ طے کرتے اس تک پہنچا اور اسے بازو سے پکڑ کر خود کے قریب کیا اور اس کے کان میں سرگوشی نما انداز میں بولنے لگا

تم مجھ سے پیچھا نہیں چھڑوا سکتی۔جب تک میں خود تمھارا پیچھا نہیں چھوڑ دیتا۔اپنے ذہن میں بٹھا لو یہ بات اچھے سے۔میں جانتا ہوں کہ تم کسی اور کی ہو لیکن میں یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ تمھارا ہو کر بھی تمھارا نہیں ہے۔اور ہاں آج کی شام کو وہ سامنے بلیک

کلر کا فراک پہن کر چلی جانا ورنہ میں سب کے سامنے آکر ررر۔۔

ابھی وہ بات کر رہا تھا کہ افرہ نے جھٹ سے اس کے منہ پر اپنا نرم و ملائم ہاتھ رکھا

پلیز ززز۔۔۔تم جاو یہاں سے۔ تمھیں کسی نے یہاں دیکھ لیا تو بہت برا ہو گا۔ تم جیسا کہو گے میں ویسا ہی کرو نگی۔اب جاو یہاں سے پلیز ززز۔افرہ نے نم آنکھوں اور بھیگے ہوئے لہجے میں کہا اور اپنا ہاتھ اس کے منہ سے ہٹا دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک ہے چلا جاتا ہوں لیکن جو کہا ہے تم نے۔اسی پر قائم رہنا۔اس نے انگلی اٹھا کر کہا

ابھی وہ بات کر رہا تھا کہ افرہ نے ہاتھ بڑھا کر اس کا ماسک ہٹانا چاہا لیکن اس نے افرہ کی یہ کوشش ناکام بنادی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کر لیا۔اب دونوں کچھ اس طرح کھڑے تھے کہ افرہ کی پیٹھ اس کے سینے سے ٹکرائی تھی۔

ایک بات کان کھول کر سن لو افرہ۔جب تک میں نہ چاہوں تب تک تم مجھ تک رسائی نہیں حاصل کر سکتی۔اپنا خیال رکھنا پھر آونگا کسی دن تم سے ملنے۔اب چلتا ہوں۔ اس نے زور سے اس کی کلائیوں کو جکڑ رکھا تھا لیکن افرہ پھر بھی اپنے آپ کو چھڑوا رہی تھی

اس نے اس کے ہاتھ چھوڑے اور پھر دروازہ کھول کر وہاں سے چلا گیا۔جبکہ پیچھے افرہ بت بنی اسے جاتا دیکھتی رہ گئی

اس نے ہوش میں آتے ہی باہر کی طرف دوڑ لگائی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔وہ ہوتا تو اسے نظر آتا نہ۔وہ جا چکا تھا لیکن اپنے لمس سے اسے آشنا کروا کر۔اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا؛جہاں اس کی پکڑ سے نشان پڑ چکے تھے۔

ظالم!!!اس نے ہاتھوں کو رگڑا اور اسے لقب دیتی وہاں سے چلی گئی

****

Hadson Ke Is Shehar Mein Aaj Koyi Ayega

Khol Dega Raz Ya Phir Raz Khud Ban Jayega

Rat Ki Agosh Mein Ye Raz Rehne Dijiye

Kijiyega Kal Khulasa Aaj Rehne Dijiye

سب لوگ پارٹی کو انجوائے کر رہے تھے۔وہاں تمام بزنس کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنی بیگمات کے ساتھ آئے تھے۔اصحاذ بھی اپنی کزن عینی کے ساتھ آیا تھا۔وہ اسے بار بار یہی تلقین کر رہا تھا کہ یہاں کچھ نہ کرے۔بدلے میں وہ مسکرا کر سر ہلا دیتی۔

Hai Koyi Parwana Yahan Jo Jan Pe Apni

Khelega

Ashiqui Mein Hoke Fanaah Bahon Mein

Shama Ko Le Lega

Itni Haseeno Pe Kitni Dafa Ye Dola

Phir Bhi Fakeeron Ka Pehne Hue Hai Chola

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک لڑکی وہاں آئی اور اصحاذ کے گلے میں اپنے ہاتھ ڈالے۔عینی اسے دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دبانے لگی اور منہ دوسری طرف کر لیا جبکہ اصحاذ نے سختی سے اس کے بازوں ہٹائے اور وہاں سے اٹھ کر چلا گیا جبکہ عینی کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

Itar Ki Sheeshi Hai Jahan Bhi Khul Jaye

Hawa Mein Ghul Jaye Dil Jogi Da Har Funn

Maula

Har Funn Maula

اصحاذ وہاں سے اٹھ کر سیدھا بار ٹیبل کی طرف آیا اور وہاں کھڑے ہو کر پارٹی انجوائے کرنے لگا۔ابھی وہ گلاس ہاتھ میں پکڑ کر ادھر ادھر دیکھ ہی رہا تھا کہ اس کی نظر سامنے سے آتے افرہ شیخ پر پڑی جو ارد گرد سے بے نیاز اپنی فیملی کے ساتھ ہمقدم ہوتی اس کی جانب آ رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Aye Toh Kayi Karne Idhar Dil-E-Bekarar Ki Dawa

Shab Se Sehar Hote Hi Magar Bari Bari Sare Ho Gaye Hawa

وہ اسے بے خود سا دیکھے گیا لیکن پھر خود ہی اپنی نظروں پر پہرے بٹھا لیئے کیونکہ اسے اچھے سے یاد تھا کہ وہ کسی اور کی منکوحہ ہے۔اس لیئے اصحاذ نے اپنا رخ پھیر لیا اور پھر سے گانے اور ماحول کو انجوائے کرنے لگا۔

Shab Ke Andhere Mein Jannat Dikhane Wala

Main Toh Sawere Bhi Dil Na Dukhane Wala

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Ye Meri Bahon Mein Rat Jo Guzre Woh Umar Bhar Jaisi Hai

Dil Jogi Da Har Funn Maula

Har Funn Maula

وہ سادہ سی معصوم سی پری اسے دیکھ کر اس کی طرف آئی۔اس نے اس وقت وہی بلیک

کلر فراک کا پہنا ہوا تھا اور اس کے ساتھ اس نے بالوں کو سٹریٹ کیئے انھیں کھلا چھوڑا تھا۔ آج اس نے کوئی حجاب نہیں پہنا تھا کیونکہ بقول اس کے جب اس کا نلح وہاں موجود تھا تو پھر اسے ایسی چیزوں کی کوئی ضرورت نہیں تھی

سمیر؟ افرہ نے اسے آواز دی جو اس وقت وہاں اکیلے کھڑا تھا

ہاں؟ سمیر نے بے دھیانی میں اسے جواب دیا اور اسے مڑ کر دیکھنے لگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سمیر۔ آئی ایم سوری۔ میں آپ کو آئندہ کبھی شکایت کا موقع نہیں دو نگی۔ اس نے بکے اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

اوکے۔ میں تو ناراض نہیں ہوں اب۔ کیونکہ اتنی پیار کرنے والی بیوی کے ہوتے ہوئے کون کم بخت ناراض ہو سکتا ہے؟ اس نے خالص ٹھرک لہجے میں اس سے کہا

ہاہاہاہا۔اس کی بات سن کر افرہ کھلکھلا کر ہنس دی اور اس کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر وہاں سے چلی گئی

****

ارے سمیر۔کیسے ہو؟کسی نے سمیر کو پیچھے سے پکارا

ارے عینی تم؟کیسی ہو؟بہت سالوں بعد۔کہاں غائب ہو گئی تھی تم؟سمیر نے گرمجوشی سے اسے گلے لگایا اور پھر اس سے پوچھنے لگا

میں تو یہی تھی تم بتاو تم کہاں غائب تھے؟اور یہ لڑکی کون ہے تمھارے ساتھ؟اس نے سامنے لڑکی کی طرف دیکھ کر کہا جو منہ دوسری طرف کیئے فون پر بات کر رہی تھی

میں تو امریکہ میں تھا یار۔پورے تین سال بعد آیا ہوں۔اور یہ لڑکی میری ہونے والی بیوی ہے۔افرہ شیخ۔اس نے لہجے میں محبت سموئے اس سے کہا

اپنے نام کی پکار پر افرہ مڑی۔جیسے ہی وہ مڑی اسے حیرت ہوئی کہ جس لڑکی سے وہ دوپہر کو مال میں ملی تھی وہی لڑکی دوبارہ سے اس کے سامنے کھڑی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افی تم؟کیسی ہو؟اس نے باہیں کھول کر افرہ کو گلے لگایا جوابا وہ بھی گرمجوشی سے اس کے گلے لگی

میں ٹھیک ہوں آپیا۔آپ سنائیں آپ کیسی ہیں؟اس وقت دونوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ رکھے تھے

میں بھی ٹھیک ہوں بھئی۔اس نے اس کے ہاتھوں کو ہلکا سا دباتے ہوئے کہا

ٹیک آ بریک لیڈیز۔کوئی مجھے بتائے گا کہ آپ دونوں پہلے سے ایک دوسرے کو جانتی ہیں کیا؟ سمیر نے بیچ میں مداخلت کرتے پوئے دونوں سے پوچھا

اور عینی نے اسے پورا واقعہ سنایا لیکن بیچ بیچ میں تھوڑا بہت چھوڑ کر کیونکہ وہ جان گئی تھی کہ ابھی تک افرہ نے اسے وہ گفٹ نہیں دیا اس لیئے عینی نے بھی اس بات کا ذکر نہیں کیا اور مختصرا اسے بتایا کہ کیسے وہ لوگ ملے تھے۔

اچھا تم لوگ بیٹھو میں ابھی آتا ہوں۔کچھ گیسٹ سے ملنا ہے سوا یکسکیوز می۔ سمیر نے دونوں کو بٹھاتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔وہ دونوں بھی باتیں کرتی وہی بیٹھ گئیں۔

****

افرہ نے ادھر ادھر دیکھا تو کوئی نہیں تھا۔وہ سمیر کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ایک تاریک سی جگہ آگئی۔اس نے نظریں گھما کر دیکھا تو اسے وہاں سمیر کھڑا ہوا دیکھائی دیا جو آسمان پر نظریں جمائے چودھویں کی چاند کو تک رہا تھا لیکن اس کی پیٹھ افرہ کی جانب تھی۔

وہ آہستہ آہستہ قدم لیتی اس تک پہنچی اور پھر پیچھے سے اپنے بازوؤں کا گھیرا بنا کر اپنے ہاتھ اس کے گرد باندھ لیئے اور اس کی پشت پر اپنا سر رکھا۔

سمیر!!آپ جانتے ہیں؟میں آپ سے کتنی محبت کرتی ہوں؟تو آپ سن لیں میں آپ سے بے پناہ محبت کرتی ہوں۔اتنی زیادہ کہ اگر سمیر آپ کے لیئے خود کو قربان بھی کرنا پڑ جائے تو میں خود کو قربان ہونے سے دریغ نہیں کرونگی۔وہ سانس لینے کو رکی اور پھر بولنا شروع کر دیا

جانتے ہیں جب آپ مجھ سے ناراض ہوئے تھے تو مجھے ایسا لگتا تھا کہ ساری دنیا ہی روٹھ

گئی ہو مجھ سے۔ایسالگ رہاتھامجھے کہ جیسے کوئی بہت ہی قیمتی چیز کھو گئی ہو۔اب توآپ ناراض نہیں ہیں نہ؟اس نے سمیر کے گرد بندھے ہوئے بازووں کو تھوڑازور دیکراس سے پوچھا

میں آپ کی اس محبت کاجواب محبت سے دیناچاہتاہوں باخدا۔گھمبیر لہجے میں کہاگیا

✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤

جاری ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ وحقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کااستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندراندر ویب پرپوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کااستعمال کرسکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین